سوال

(250) بیت الخلاء سے نکل کر بغیر وضو اذان کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی شخص بیت الخلاء سے نکل کر بغیر وضو اذان دے سکتا ہے۔ قرآن وسنت سے رہنمائی فرمائیے۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا کیا؟ (میاں عبدالحق مقصود)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث میں ہے: 'كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ' صحیح مسلم، بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى فِي حَالِ الْجَنَابَةِ وَغَيْرِهَا، رقم: ۳۷۳، بحوالہ فتح الباری: ۱/۴۰۸، سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۰۲

یعنی ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے تھے یعنی خواہ بے وضو ہوتے یا وضو سے''

اور جس حدیث میں ہے کہ اذان باوضو ہونی چاہیئے، وہ ضعیف ہے۔ (إرواء الغلیل: ۱/۲۴۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 231

محدث فتویٰ